© rasailojaraid.com

ہے اور اسے فاضل مصنف نے کافی تحقیق اور محنت سے عام فہم زبان میں تحریر کیا ہے۔ اس میں مختلف انجمنیں بنانے، اُنہیں چلانے، اُن کی رجسٹریشن اور مالی امداد کے حصول کے ذرائع وغیرہ کے بارے میں جملہ قواعد وضوابط درج ہیں۔

انجمن سازی کی ضرورت و اہمیت پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک میں واضح ہے۔ حکومت کے وسائل محدود اور مسائل گوناگوں ہیں۔ ان حالات میں حکومت از خود تمام معاشی و معاشرتی مسائل حل نہیں کر سکتی جب تک کہ اُسے ملک کے مختلف معاشی اور سماجی اداروں کا تعاون حاصل نہ ہو۔ ایسی صورت میں معاشی و سماجی بہبود کے ادارے عوام کی فلاح میں حکومت کا ہاتھ بٹا سکتے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی آرٹ کے نام پر معرضِ وجود میں آنے والی ثقافتی انجمنیں ملک و قوم کی کوئی خدمت سرانجام نہیں دے سکتیں بلکہ معاشرہ میں کئی ایک سنگین مسائل کا سبب بنتی ہیں۔

فاضل مصنف نے کتاب میں کئی ایک اصطلاحیں ایسی استعمال کی ہیں جو اُردو میں مستعمل نہیں۔ اس لیے یہ ذوق پر گراں گزرتی ہیں۔

مزدور، سماجی بہبود کے کارکن، عہدیدار اور ایسے تمام دوسرے حضرات جن کو خدمتِ خلق اور رفاہی کاموں سے دلچسپی ہو اس کتاب سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

کتابت وطباعت اعلیٰ ہے اور اس لحاظ سے قیمت مناسب ہے۔

پاکستان کی موجودہ اقتصادی صورتِ حال	تالیف: جناب ثروت جمال اصمعی ناشر: ادارۂ معارفِ اسلامی کراچی

صفحات: ۸۰ قیمت: -/۲ روپے

موجودہ حکومت کے نشر و اشاعت کے وسیع ذرائع ہر آن عوام میں یہ تاثر پھیلا رہے ہیں کہ ملک ہر شعبۂ زندگی میں محیر العقول ترقی کر رہا ہے خصوصاً معاشی ترقی کا تو بڑا پرچار کیا جا رہا ہے۔ زیرِ تبصرہ کتاب اس فریب کا پردہ چاک کر کے اس ملک کے باشندوں کو اصل صورتِ حال سے آگاہ کرتی ہے۔ فاضل مصنف نے قومی معیشت کے سارے دائروں یعنی قومی آمدنی، زراعت، صنعت، تجارت، قیمتوں کا توازن، بیرونی قرضوں کا بوجھ، افراطِ زر کا بڑے علمی انداز میں جائزہ پیش کیا ہے۔ ان کے اس جائزہ کا قابلِ قدر پہلو یہ ہے کہ انہوں نے

© rasailojaraid.com